



تم سدہ پہلی امتوں میں کچھ الہامی یافتہ لوگ ہوتے تھے، اگر میری امت میں بھی کوئی الہامی یافتہ ہوتا تو وہ عمر ہوتے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”تم سدہ پہلی امتوں میں کچھ الہامی یافتہ لوگ ہوتے تھے، اگر میری امت میں بھی کوئی الہامی یافتہ ہوتا تو وہ عمر ہوتے“
[صحیح] [متفق علیہ]

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ میں امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی منقبت بیان کر رہے ہیں کہ نبی ﷺ فرمایا: ”تم سدہ پہلی امتوں میں کچھ الہامی یافتہ لوگ ہوتے تھے“ مُخَدِّثُونَ یعنی درست بات کہ الہام یافتہ لوگ، ایسے لوگ کہ جو کچھ وہ کہتے وہ بات حق کہ موافق ہوتی، یہ اللہ تعالیٰ کی بندہ کہ لیں ایک کرامت کہ انسان کوئی بات کہے یا کوئی فتویٰ دے یا کوئی حکم بیان کرے اور بعد میں اس کہ متعلق یہ معلوم ہو کہ وہ سچ اور حق کہ مطابق بات کہے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ لوگوں میں سب سے زیادہ حق کی موافقت کرنے والے تھے ”اگر میری امت میں بھی کوئی“ اس بات میں کوئی پس پیش یا تردد نہیں بلکہ یہ تاکید کہ طور پر بیان کی گئی ہے، امت مسلمہ سب سے افضل اور باکمال امت ہے، پس جب سابقہ امتوں میں اس طرح کہ لوگ پائے گئے تو بدرجہ اولیٰ اس امت میں پائے جائیں گے انسان جتنا ایمان باللاہ میں مضبوط رہے گا، طاعت و فرمانبرداری میں جتنا اتم ہوگا، اتنا ہی اس اللہ تعالیٰ اس کہ ایمان، علم اور عمل صالح کہ بقدر حق کی توفیق سے نوازے گا تم دیکھو گے کہ وہ کوئی عمل کرتا رہے گا جس کہ متعلق اسہ یہ گماں ہوگا کہ وہ صحیح ہے حالانکہ اس کہ پاس اس عمل پر قرآن و حدیث سے کوئی دلیل نہیں ہوگی، لیکن جب تم (اس عمل کہ متعلق کسی سے) رجوع کرو گے یا استفسار کرو گے تو تمہیں پتہ چلے گا کہ اس کا وہ عمل قرآن و حدیث کہ مطابق ہی ہے، یہ کرامات میں سے ہے عمر رضی اللہ عنہ ہی کی وہ شخصیت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آپ کہ بارے میں کہا کہ اگر کوئی الہام یافتہ شخصیت ہے تو وہ عمر رضی اللہ عنہ کی ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5142>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

